عدل
توحید
امامت
نبوت
قیامت
انا مدینۃ العلم و علی بابہا
دینی باتیں
سید فرزند رضا
بی-ایس-سی آنرز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور جو لوگ اللہ کے سوا کسی دوسرے کو پکارتے ہیں ان کو برا بھلا نہ کہو کہ وہ بغیر سمجھے بے ادبی سے اللہ کو برا کہیں۔ ۶:۱۰۹

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ

دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ۲:۲۵۷

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا

فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

اور اللہ کی اور اللہ کے رسول کی اطاعت کرو اور ڈرتے رہو پھر اگر تم رو گردان ہو گئے تو سمجھ لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف کھول کر صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ ۵:۹۳

پس ہماری توقیع

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ

اَحْسَنُ ط

تم اپنے پروردگار کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحتوں کے ساتھ ان کو بلاؤ اور ان سے اس طریقہ سے بحث کرو جو بہت ہی اچھا ہو۔

۱۶:۱۲۶

اور

ہمارا نصب العین

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص

اور جنگل مار کر سب اللہ کی رسّی کو مضبوط پکڑ لو اور پھوٹ نہ ڈالو ۳:۱۰۴

نوٹ:۔ بسملہ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سورہ توبہ کے علاوہ ہر سورہ کا جزو ہے لہٰذا آیات کا شمار بسملہ کو پہلی آیت مان کر کیا گیا ہے۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ

لوگ تم سے نبا عظیم کے متعلق سوال کرتے ہیں۔

(سورہ نبا، پ۳۰)

ایک بابصیرت انسان کیلئے اسلام کے اوامر ونواہی اور مسلمان کا فعل و کردار اور رسم و رواج دو مختلف چیزیں ہیں برخلاف اس کے کور باطن و بے بصیرت حضرات اور اسلام دشمن عناصر نے عوام الناس کے سامنے ہمیشہ بے معرفت مسلمان کے فعل اور اسلام کے احکامات کو بالکل ایک کرکے پیش کیا ہے کوتاہ بین مغربی مستشرقین یا مغرب زدہ ناحق شناس مسلمانوں نے "اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے" کا نعرہ لگا کر اب تک عوام کو اسلام سے نابلد و ناآشنا رکھا ہے۔ مگر اب شعور انسانی بہت بیدار ہو چکا ہے۔ چنانچہ انسان مذہبی تعصب اور نسلی امتیاز اور قومی بے جا طرف داری سے کنارہ کش ہو کر میدان تحقیق میں نکل آیا ہے پس اب وہ اسلام کے عقائد اور اعمال کو عقل سے سمجھنے اور دیدۂ دل کی روشنی میں دیکھنے کا متمنی ہے۔

نیز یہ دور اپنے دین کا دوسرے ادیان عالم سے مقابلہ کرنے اور سمجھنے کا ہے۔ اس غرض کے پیش نظر مجلس المسلمین کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

مجلس المسلمین کا نصب العین۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے طریقہ سے حاصل کئے ہوئے اسلام کا تعارف کراتا ہے۔

مجلس کی مطبوعات سے مسلمانوں کا ایمان تازہ ہوگا۔ غیر مسلمین کی صحیح اسلام کی طرف رہنمائی ہوگی اور طالبان حق کو نور ہدایت حاصل ہوگا

شائع کردہ
بین الاقوامی
مجلس المسلمین
۱۴۸۔ ایچ۔ رضویہ کالونی۔ کراچی ۱۸ (پاکستان)
(جاوید پریس کراچی)

دینی باتیں

حصہ چہارم

مصنفہ

سید فرزند رضا

شائع کردہ

بین الاقوامی

مجلس المسلمین

۱۴-۱ ایچ رضویہ کالونی - کراچی ۱۸

قیمت ۲۵ پیسے

دینی باتیں

سلسلہ ۴

تصنیف سیّد فرزند رضا

ناشر مجلس المسلمین ۱۴۹ ایچ رضویہ کالونی کراچی

کتابت سید تہذیب حسین امروہوی

مطبع ایجوکیشنل پریس کراچی

باراوّل ۱ ہزار

قیمت ۲۵ پیسے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا اور رحیم ہے

اُدعُ اِلیٰ سَبِیلِ رَبِّکَ بِالحِکمَۃِ وَالمَوعِظَۃِ الحَسَنَۃِ وَجَادِلهُم بِالَّتِی هِیَ اَحسَن

(اپنے پروردگار کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحتوں کے ساتھ ان کو بلاؤ اور ان سے اس طریقہ سے بحث کرو جو بہت ہی اچھا ہو)

سورۂ النحل آیت ۱۲۵

اللہ کا فرمان

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا

(اے پالنے والے میرے علم کو بڑھا)

سورۂ طٰہٰ آیت ۱۱۴

رسول کا فرمانؐ

جو شخص کسی راہ میں علم حاصل کرنے جائے تو خدا اسے جنّت کی راہ دکھائے گا اور بے شک ملائکہ طالب العلم کے لئے اپنے پروں کو بچھاتے ہیں۔ اس سے راضی ہو کر اور یقیناً طالب العلم کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو آسمان میں ہیں اور وہ لوگ جو زمین پر ہیں۔ یہاں تک کہ دریا کی مچھلیاں بھی، اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چودھویں شب میں چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر ہوتی ہے۔

۵

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں یقیناً پسند کرتا ہوں کہ میرے اصحاب کے سروں پہ کوڑے مارے جائیں تاکہ وہ دینی معلومات حاصل کریں۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ تم پر لازم ہے خدا سے ڈرو، حرام سے بچو، عبادت میں کوشش کرو۔ سچ بولا کرو۔ امانت ادا کرتے رہو، اخلاق اچھے رکھو، ہمسایہ سے اچھا سلوک کرو، اپنی جانب زبان کے بدلے اپنے کردار سے دعوت دو۔ سر تا پا زینت بنو، عیب مانہ بنو، اور تم پر لازم ہے کہ رکوع وسجود میں طول دو کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص رکوع وسجود کو طول دیتا ہے تو ابلیس اس کے پسِ پشت ندا دیتا ہے کہ ہائے افسوس! اس نے خدا کی عبادت کی، میں نے نافرمانی کی اس نے سجدہ کیا اور میں نے انکار کیا۔

(اصول کافی باب الورع حدیث ۹)

ترتیب

١- اللہ ٧
٢- عدل ٨
٣- نبوت ٩
٤- امامت ١٠
٥ قیامت ١١
٦- مسلمان ١٢
٧- مومن ١٣
٨- اسلامی سال ١٤
٩- صلوٰۃ (نماز) ١٥
١٠- وضو۔ اذان۔ اقامت ١٦
١١ صوم (روزہ) ١٧
١٢- عیدالفطر ١٨
١٣- زکوٰۃ ١٩
١٤- خمس ٢٠
١٥- حج ٢١
١٦- قربانی ٢٢
١٧- عید قرباں یا عید الضحےٰ ٢٣
١٨- جہاد ٢٤
١٩- عید میلاد النبی ٢٥
٢٠- عید میلاد علیؑ ٢٦
٢١- عید غدیر ٢٧
٢٢ عید مباہلہ ٢٨

اللہ

اس کا وجود

کوئی چیز خود سے پیدا نہیں ہو سکتی۔

ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا ہے جس نے ہم کو اور تمام کائنات کو پیدا کیا ہے۔ وہ ضرور موجود ہے۔

وہی اللہ اور ربّ ہے۔

عدل

اللہ تمام برائیوں سے پاک ہے۔

عدل ایک خوبی ہے اور ظلم ایک برائی ہے

وہ عادل ہے۔ (انصاف کرنے والا ہے)

نبوت

نبی اُن تمام لوگوں سے افضل ہوتا ہے جن کی طرف اللہ نے اس کو ہدایت کے لئے بھیجا ہو۔

وہ معصوم ہوتا ہے۔

اس کو اللہ کی طرف سے علم عطا ہوتا ہے۔

اِمامت

نبوت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر ختم ہو گئی.

اللہ نے ہماری ہدایت کے لئے حضرتؐ کے بعد

اِمام مقرر فرمائے.

ان کی تعداد بارہ ۱۲ ہے وہ سب معصوم ہیں

اور

بعد رسول اللہؐ سب مخلوق سے افضل ہیں۔

قیامت

ایک دن تمام چیزیں فنا ہو جائیں گی۔

اس کے بعد اللہ انسانوں کو پھر سے زندہ کریگا۔

یہ لوگ اپنا اپنا نامہ اعمال دیکھیں گے۔

نیک اعمال جنت میں داخل ہوں گے۔

اور

بداعمال دوزخ میں جائیں گے۔

مسلمان

جو شخص

۱۔ توحید

۲۔ نبوّت

اور

۳۔ قیامت

پر ایمان رکھتا ہے

مُسلمان کہلاتا ہے

مومن

جو مسلمان

۱۔ توحید

۲ عدل

۳ نبوّت

۴۔ امامت

اور

۵۔ قیامت

پر ایمان رکھتا ہے وہ مومن کہلاتا ہے۔
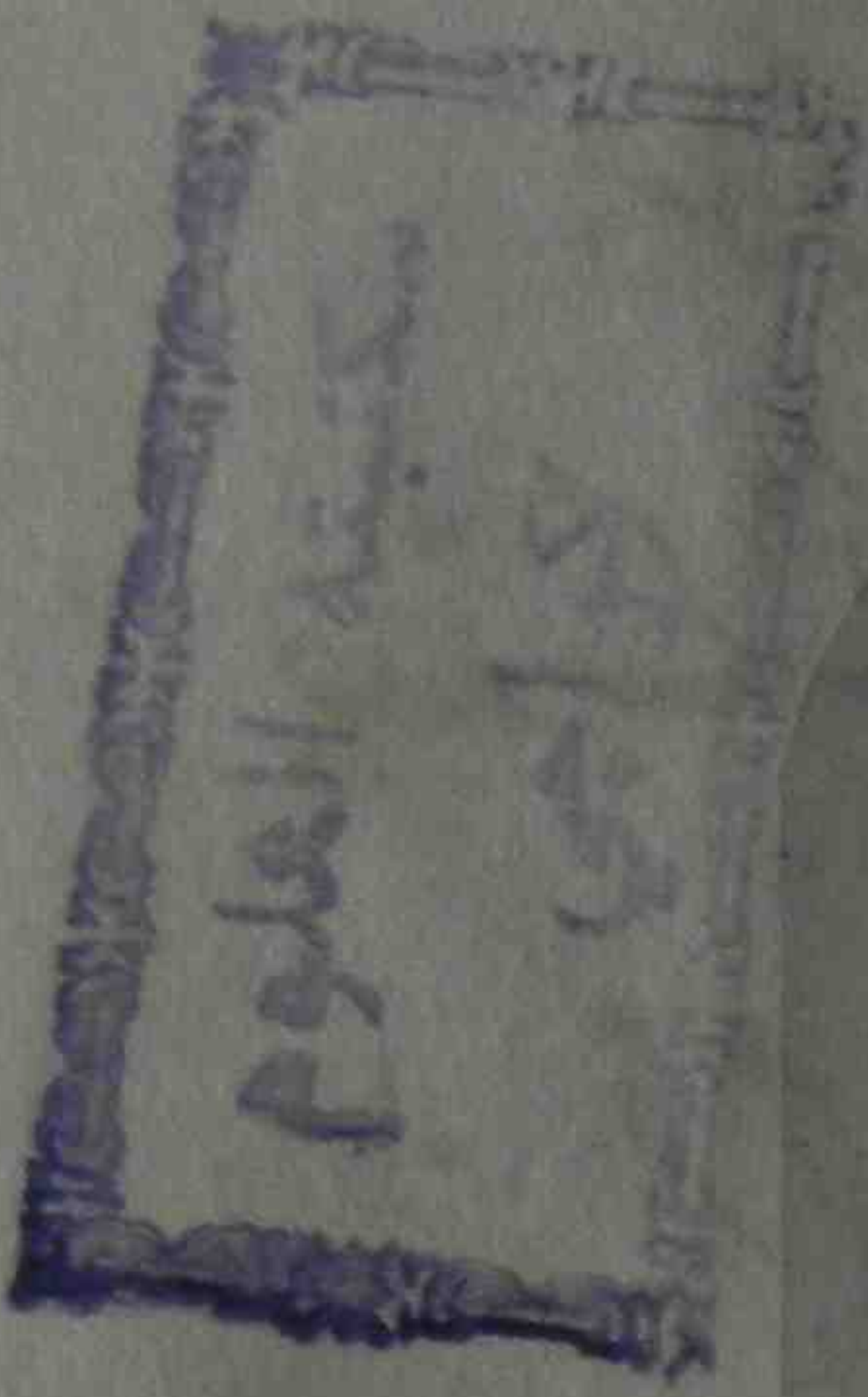
اسلامی سال

اسلامی سال میں بارہ[۱۲] مہینہ ہوتے ہیں ہر مہینہ چاند کے نکلنے سے شروع ہوتا ہے۔

۱۔ محرم
۲۔ صفر
۳۔ ربیع الاوّل
۴۔ ربیع الثانی
۵۔ جمادی الاول
۶۔ جمادی الثانی
۷۔ رجب
۸۔ شعبان
۹۔ رمضان
۱۰۔ شوال
۱۱۔ ذیقعد
۱۲۔ ذی الحجہ

صلوٰۃ (نماز)

دن اور رات میں پانچ وقت کی نمازیں واجب ہیں

نام	وقت	تعداد رکعت
۱۔ فجر	صبح صادق سے سورج نکلنے سے پہلے تک	۲ رکعت واجب
۲۔ ظہر	زوال آفتاب کے بعد	۴ رکعت واجب
۳۔ عصر	ظہر کی نماز کے فوراً بعد	۴ رکعت واجب
۴۔ مغرب	غروب آفتاب کے بعد جب آسمان پر عین سر کے اوپر تاریکی آجائے۔	۳ رکعت واجب
۵۔ عشاء	نماز مغرب کے فوراً بعد	۴ رکعت واجب

وضو

نماز کے لئے مقررّہ ترتیب کے مطابق منہ اور ہاتھوں کا دھو
سر اور پیروں کا مسح کرنا وضو کہلاتا ہے

اذان

مسجد میں کھڑے ہو کر بلند آواز سے مقررہ الفاظ میں نماز کے لئے
بلانا اذان کہلاتا ہے۔

اقامت

نماز جماعت کی صفیں بناتے وقت یا انفرادی نماز کے لئے کھڑے
ہوتے وقت دوبارہ نماز کے لئے پکارنے کو اقامت کہتے ہیں۔

صوم (روزہ)

رمضان المبارک کے پورے مہینہ میں مسلمان روزہ رکھتے ہیں۔ بیمار یا مسافر جب ٹھیک ہو جائے یا اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائے تب روزہ رکھے۔

عید الفطر

رمضان المبارک کے پورے مہینہ کے روزے

رکھنے کے بعد شوال کے پہلے دن عید ہوتی ہے۔

یہ دن مخصوص نماز ادا کرنے کا ہے۔ یہ دن

رشتہ داروں اور دوستوں سے خوشی سے ملنے کا

دن ہوتا ہے۔

زکوٰۃ

مندرجہ ذیل نَو چیزوں میں سے زکوٰۃ دینی واجب ہے

۱۔ سونے کے سکّے
۲۔ چاندی کے سکّے
۳۔ اونٹ
۴۔ گائے
۵۔ بھیڑ
۶۔ گیہوں
۷۔ جَو
۸۔ کھجور
۹۔ مویز (انگور خشک)

خمس

خمس کے عربی معنی ہیں پانچواں حصہ

مندرجۂ ذیل اشیاء پر خمس ادا کرنا چاہئے۔

۱۔ مالِ غنیمت

۲۔ جواہرات

۳۔ اصل سالانہ بچت

۴۔ دفینہ (خزانہ جو زیر زمین دفن ہو)

۵۔ موتی وغیرہ جو غوطہ زنی سے حاصل کئے ہوں یا دوسری اش

حج

جو شخص کچھ خاص شرائط پوری کرتا ہو اور اپنے خاندان کی کفالت کے لئے کافی ذرائع بھی رکھتا ہو اس کو زندگی میں ایک بار ضرور حج کو جانا چاہیے

حج ۹ سے ۱۲ ذی الحجہ تک کیا جاتا ہے

قربانی

حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں اپنے صاحبزادے

حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کو اللہ کی راہ میں قربان کرتے

ہوئے دیکھا پس وہ اپنے صاحبزادے کو ایک پہاڑی کے

دامن میں لے گئے اور اللہ کی راہ میں ذبح کرنا شروع کیا

لیکن اللہ نے حضرت اسمٰعیل کو بچا لیا اور ان کی جگہ پر

ایک دُنبے کو بھیج دیا جس کو حضرت ابراہیم نے ذبح

کر دیا۔

عید قرباں

یا

عید الاضحٰے

۱۰ ذی الحجہ کو ہم عید مناتے ہیں اور ہم گائے۔ بھیڑ دنبہ وغیرہ کی قربانی کرتے ہیں۔ نماز خاص ادا کرتے ہیں۔ یہ دن ہمارے لئے خوشی کا دن ہوتا ہے۔

جہاد

جو لڑائی اللہ کے رسولؐ یا امامؑ کے حکم سے لڑی جائے اس کو جہاد کہتے ہیں۔ اسلام ہمیں لڑائی میں پہل کرنا نہیں بتلاتا ہے۔ بہر حال ہم کو چاہیے کہ لڑائی میں پہل کرنے والے پر جوابی حملہ کرکے اسلام کا دفاع کریں بارہویں امامؑ کی غیبت کے دوران جہاد ہم پر ساقط ہے۔

عیدِ میلادُ النبیؐ

۱۷ ربیع الاول کو رسولؐ اللہ پیدا ہوئے تھے

یہ دن بہت خاص ہے۔ ہم سب اس دن خوشی

مناتے ہیں اور مخصوص نماز بجا لاتے ہیں۔

عیدِ میلادِ علیؑ

۱۳؍رجب کو ہمارے پہلے امام پیدا ہوئے تھے۔ یہ دن بہت خاص ہے ہم ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں اور خاص نمازیں بجا لاتے ہیں۔

عید غدیر

رسولؐ اللہ ہجرت کے دسویں سال جب حج

آخر سے واپس ہو رہے تھے تو آپ نے ۱۸ ذی الحجہ

کو ایک اعلان عام میں کہا کہ علیؑ پہلے خلیفہ ہونگے

اور مومنین کے پہلے امام ہوں گے۔ یہ دن بڑی

تاریخی اہمیت کا ہے۔

اس دن ہم ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں

اور مخصوص نماز بجا لاتے ہیں۔

عیدِ مباہلہ

ہجرت کے نویں سال نجران کے کچھ عیسائی

رسول اللہؐ کے پاس آئے۔

وہ کہتے تھے کہ حضرت عیسیٰؑ اللہ کے فرزند

تھے۔

لیکن ہمارے رسولؐ نے ان کو واضح کیا کہ

حضرت عیسیٰؑ اللہ کے بندے اور اس کے نبی

تھے۔ اللہ کے کوئی بیٹا نہیں ہے۔

لیکن انہوں نے رسول اللہؐ کا کہنا نہ مانا۔

پھر یہ طے پا گیا کہ مباہلہ ہونا چاہیئے۔

مباہلہ

اور طرفین جھوٹوں پر اللہ کی لعنت چاہیں۔

مباہلہ کا دن اور مقام طے پا گیا۔

حضرت محمدؐ اپنے ہمراہ حضرت امام حسنؑ

حضرت امام حسینؑ کو اپنے بیٹوں کی جگہ حضرت

فاطمہ سلام اللہ علیہا کو اپنی عورتوں کی جگہ اور

اور حضرت علیؑ کو اپنی ذات کے عوض لائے۔

جب عیسائیوں کے پیشوا نے ان پانچ ہستیوں

کو دیکھا تو اپنا ارادہ بدل دیا اور مباہلہ کے

بجائے جزیہ دینے پر تیار ہو گئے اس طرح عیسائیوں

نے بغیر جنگ کے اپنی شکست مان لی۔

یہ دن بہت خاص ہے۔ ہم ایک دوسرے

کو مبارک باد دیتے ہیں اور مخصوص نماز بجا

لاتے ہیں۔

عاشورہ

محرم کا عاشورہ (دسواں دن) بہت غم کا ہے

اس دن ہمارے تیسرے امام حضرت حسینؑ کو خدا

رسولؐ اور اسلام کے دشمنوں نے شہید کر ڈالا۔

یہ واقعہ حضرت رسولؐ خدا کی وفات کے پچاس

سال بعد سنہ ۶۱ھ میں پیش آیا۔

جناب امام مظلومؑ آپکے عزیز و اقارب اور دوست

احباب کو جنکی مجموعی تعداد صرف ۷۲ تھی، ۳۰ ہزار یا اس

سے زائد کے لشکر نے میدان کربلا میں اپنے نرغہ میں لے لیا۔

اس جگہ کو نینوا بھی کہتے ہیں۔

امام علیہ السّلام اور آپکے ساتھیوں پر شہادت سے تین

دن قبل سے پانی بند کر دیا گیا تھا۔

شُہدَائے کَربَلا

چند کے نام یہ ہیں:۔

سید الشہدا، امام حسینؑ اور آپکے صاحبزادے حضرت علی اکبرؑ

جن کا سن ۱۸ سال تھا اور حضرت علی اصغرؑ جن کا سن ۶ ماہ تھا۔

برادر حضرت ابوالفضل العباسؑ جن کی مادر گرامی حضرت ام البنین تھیں

بھتیجے حضرت قاسمؑ جو حضرت امام حسنؑ کے صاحبزادے

تھے اور جن کا سن ۱۳ سال تھا۔

بھانجے حضرت عونؑ اور حضرت محمدؑ جو آپکی ہمشیرہ جناب

زینب سلام اللہ علیہا کے صاحبزادگان تھے جن کا سن علی الترتیب ۱۸ اور ۱۹ سال تھا۔ امامِ مظلوم کے اصحاب جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے۔

حضرت حبیب بن مظاہر، حضرت مسلم بن عوسجہ حضرت زہیر بن قین۔ حضرت حر ریاحی، حضرت بریر ہمدانی آپکے فدائی جیسے جناب جون جو افریقہ کے رہنے والے تھے۔

یہی وجہ ہے کہ ہم ان شہداء کا غم مناتے ہیں اور ان کی قربانیوں کو اچھے الفاظ سے یاد کرتے ہیں۔

اسیرانِ کربلا

حضرت امام حسینؑ انکے اعزا، اور اصحاب کی شہادت کے بعد اہل بیت

کے خیموں میں آگ لگائی گئی۔ عورتوں کے سروں سے چادریں

اتار لی گئیں اور دن گزر جانے کے بعد شب کو ان اسیروں کے

رہنے کے لئے ایک جلا ہوا خیمہ دیا گیا۔ گیارہویں محرم کو وقتِ

شام ظالم دشمن نے ان مظلوموں کو اسیر کیا جس میں نبی کے

گھرانے کی عورتیں اور بچے بھی تھے اور کربلا سے کوفہ کی جانب

روانہ کیا۔

بارھویں محرم کی صبح کو اسیرانِ کربلا کا قافلہ کوفہ میں داخل ہوا۔ اس قافلہ میں عورتیں، بچے اور بیمار امام حضرت زین العابدین علیہ السّلام تھے۔ ایک ہفتہ تک یہ سب کے سب قید رہے۔ ان لوگوں کو لمبی شاہراہ سے جس کی مسافت ۱۴۳۹ میل ہے شام کی طرف روانہ کیا۔ پہلی صفر کو شہر دمشق میں داخل ہوئے۔ یہ ظالم بادشاہ کا دارالسلطنت تھا۔ اس لٹے ہوئے قافلہ کے سردار مردوں میں حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام تھے اور عورتوں میں جنابِ زینب بنت امیرالمومنین علی ابنِ ابیطالب علیہ السّلام تھیں۔ امام حسین علیہ السّلام اور دوسرے شہداء کی شہادت نے دنیا پر یہ روشن کر دیا۔ کہ انھوں نے حق کی حمایت

یں جان دی ہے جس پر امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسّلام اور
ان کے اصحاب تھے، لیکن اسیران اہل بیت علیہ السّلام نے
اس حقیقت کو ملک کے طول و عرض میں پھیلا دیا۔ ان حضرات
کی راہ اسیری میں کوئی شہر ایسا نہ تھا جہاں ان حضرات نے صحیح
اسلام کی تبلیغ نہ کی ہو۔ شہادت کی غرض کو بیان نہ کیا اور اہل شہر
کو یہ نہ بتایا ہو کہ اسلام کی صحیح تعلیم ہمارے پاس ہے ہمیں آلِ
رسولؐ ہیں اور ہمیں ان کے دین کی تبلیغ و حفاظت کے ذمہ دار
ہیں اور اسی جرم پر بہتّر سے زیادہ اصحاب اور خود امام حسینؑ کی
شہادت واقع ہوئی اور اسی جرم پر ہم اسیر کر کے دیار بدیار پھرائے
جا رہے ہیں ؛؛

Title Printed at Kay Aie Printers.

شائع کردہ
بین الاقوامی
مجلس المسلمین
۱۴-ایچ - رضویہ کالونی - کراچی —— پاکستان